السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ دکانیں ہیں جوکہ کرائے کےلیے خالی ہیں ۔مجھے بعض افراد نے کرائے کےلیے کہا۔ لیکن وہ ان دکانوں میں ویڈیو فلمیں اور گانے کی کیسٹیں فروخت کرنے کا کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ کیا شرعاً ایسے آدمی کو کرائے پر دینا درست ہے؟ (ابو محمد کراچی)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے فحاشی، عریانی اور بے حیائی پھیلانے سے منع کیا ہے اور جو لوگ مختلف ذرائع سے فحاشی وگندگی پھیلاتے ہیں ان کےلیے عذابٌ أَلِیمٌ کی بشارت قرآن حکیم میں موجود ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّ الَّذينَ يُحِبّونَ أَن تَشيعَ الفـٰحِشَةُ فِى الَّذينَ ءامَنوا لَهُم عَذابٌ أَليمٌ فِى الدُّنيا وَالءاخِرَةِ وَاللَّهُ يَعلَمُ وَأَنتُم لا تَعلَمونَ ١٩ ... سورة النور

"یقیناً جو لوگ ایمان والوں میں برائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کےلیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔"

ویڈیو فلمیں اور گانوں کی کیسٹیں صراحتاً احکام خداوندی کی نافرمانی پر مشتمل ہیں جوکہ شرعاً حرام ہیں سورہ لقمان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا أُولـٰئِكَ لَهُم عَذابٌ مُهينٌ ٦ ... سورة لقمان

"اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو گانے بجانے کے آلات خریدتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بھٹکائیں اور اسے ہنسی ومذاق بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کےلیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔"

اس آیت سے قبل اللہ تعالیٰ نے اہل سعادت۔۔۔ جو کتاب الٰہی کے سماع سے فیض یاب ہوتے ہیں۔۔۔ کا ذکر کرنے کے بعد اہل شقاوت کا ذکر کیا جو کلام اللہ کی تلاوت کے سماع سے اعراض کرتے ہیں۔ لیکن سازو موسیقی، نغمہ وسرود اور گانے وغیرہ خوب شوق سے سنتے ہیں۔ ایسے لوگوں کےلیے رسوا کن عذاب ہے۔ صحابی رسول فقیہ اُمت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وَاللَّهِ هُوَ الْغِنَىٰ کہ لہو الحدیث سے مراد اللہ کی قسم! گانا بجانا ہے۔ (ابن جریر 21/62 حاکم 2/411)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مفسر قرآن بھی یہی فرماتے ہیں۔ (ابن جریر 21/11 اور ابن ابی شیبہ 6/310) یہی تفسیر عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ، حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ، سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ، قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے

لہٰذا جب گانا بجانا آلات طرب، رقص وسرود شرعاً حرام ہیں اور ویڈیو فلمیں اور گانے کی کیسٹیں فروخت کرنا بھی حرام ہیں تو ایسے حرام کاموں کےلیے دکان کرایہ پر دینا فعل حرام میں تعاون ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

"نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔"

معلوم ہوا کہ گناہ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا حرام ہے لہٰذا فعل حرام کی تجارت کےلیے دکان کرائے پر دینا حرام ہے۔ اس سے اجتناب کیا جائے اسی طرح وہ مساجد جن کی دکانیں شیو، ویڈیو کیسٹیں اور اس طرح کے دیگر امور کےلیے کرائے پر دی گئی ہیں ان کے متولیوں کو چاہیے کہ فی الفور خالی کروادیں اور کسی جائز کام کرنے والے تاجر کو دے دیں تاکہ غضب الٰہی سے نجات حاصل کی جاسکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

**جلد2۔ کتاب البیوع۔ صفحہ نمبر 486**